روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 دسمبر 2005ء 23 ذیقعد 1426 ہجری 26 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 288

اللہ اسے شاداب رکھے

حضرت زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز و شاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اسے یاد رکھا اور پھر دوسروں تک پہنچایا۔ کیونکہ کئی بات پہنچانے والے اپنے سے زیادہ سمجھدار لوگوں تک بات پہنچاتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الحث علی تبلیغ السماع حدیث نمبر:2580)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

8

نیشنل مجلس عاملہ سے میٹنگ اور ہدایات، جماعتوں کے دورے اور ماریشس سے روانگی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

9 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دوپہر ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس کا خلاصہ روزنامہ الفضل 13 دسمبر 2005ء میں شائع کیا جا چکا ہے)

دو بجے حضور نے نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجے سہ پہر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہو کر بیت دارالسلام تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو شام سات بجے تک جاری رہیں۔ ماریشس کی پانچ جماعتوں Phoenix، Rose Hill، St. Pierre، Piaure Des Papayes، Quatre Bornes کی بیس فیملیز کے 127 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ

ملاقاتوں کے بعد نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ماریشس کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

حضور انور نے باری باری مختلف شعبوں کے کام کا جائزہ لیا اور ان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے جماعتوں کی تعداد کے بارہ میں دریافت کیا اور فرمایا کہ آپ کو کتنی جماعتوں سے باقاعدہ ماہانہ رپورٹس ملتی ہیں۔ فرمایا جو جماعتیں اپنی رپورٹس باقاعدگی سے نہیں بھجواتیں ان کو بار بار توجہ دلائیں، یاددہانی کروائیں۔ تمام جماعتوں کی طرف سے باقاعدگی سے رپورٹ آنی چاہئے۔

حضور انور نے ماریشس کے سپرد جزائر ممالک ری یونین آئی لینڈ، قموروز آئی لینڈ، سیشلز روڈرگ اور مڈغاسکر میں جماعت کے نظام اور رابطوں اور پروگراموں کا جائزہ لیا اور اس بارہ میں بعض انتظامی فیصلے فرمائے۔

سیکرٹری صاحب مال سے جماعت کے سالانہ بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد، چندہ کے معیار کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ چندہ کا مقصد ٹارگٹ پورا کرنا نہیں بلکہ لوگوں کا روحانی معیار بلند کرنا ہے۔ لوگوں کو نیک اور متقی بنانا ہے۔ اس روح کو مدنظر رکھیں کہ لوگ چندہ خدا تعالیٰ کی خاطر دیں۔

حضور انور نے فرمایا اپنے خاص حالات کی وجہ سے جو شخص چندہ شرح سے کم دینا چاہتا ہے وہ باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔

سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ سے حضور انور نے گزشتہ تین سال کی بیعتوں اور دعوت الی اللہ کی مساعی کا جائزہ لیا اور فرمایا: کیا آپ اور مجلس عاملہ موجودہ دعوت الی اللہ کی مساعی اور اس کے نتیجہ سے مطمئن ہیں۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ کے بارہ میں تفصیلی ہدایات دیں اور فرمایا ہر جماعت سے گروپس بنائیں اور ان کو بیعت کا ٹارگٹ دیں اور اپنے مستقل رابطے رکھیں اور لوگوں سے ذاتی تعلق بڑھائیں۔ محض لٹریچر تقسیم کر دینا کافی نہیں ہے۔ اپنے ریگولر Contact کریں اور باقاعدہ منصوبہ بندی اور پلاننگ کے ساتھ کام کریں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم سے حضور انور نے ملک میں تعلیمی نظام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات دیں کہ اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ بچے اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ سکولوں میں تعلیم حاصل کریں۔ سیکرٹری صاحب تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا کیا تربیتی پروگرام ہے۔ بیوت الذکر میں نمازوں کی حاضری کتنی ہوتی ہے؟ حضور انور نے فرمایا ذیلی تنظیموں اور برانچز کو توجہ دلائیں کہ لوگوں سے ذاتی رابطہ کریں تا کہ لوگ نماز پر آئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صاحب تربیت کو توجہ دلائی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں بعض خاندانوں نے خلافت کے بارہ میں معترضانہ رنگ اختیار کیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا ان خاندانوں پر نظر رکھیں وہ دوسرے نوجوانوں پر اثر انداز نہ ہوں۔ سیکرٹری جائیداد کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جماعت کی تمام جائیدادوں کا ریکارڈ رکھیں۔ اور بیوت کا وزٹ بھی کریں اور ساتھ ساتھ جائزہ لیتے رہا کریں۔

سیکرٹری تعلیم القرآن کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ عمر کے حساب سے بچوں، خدام اور انصار کے علیحدہ علیحدہ گروپس بنائیں اور اپنی تمام جماعتوں میں یہ کلاسز شروع کریں۔ ہر گروپ کے لئے علیحدہ انتظام کریں۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال اور سیکرٹری ضیافت سے بھی حضور انور نے ان کے شعبوں کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

جلسہ سالانہ قادیان کے پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے 114واں جلسہ سالانہ قادیان مورخہ 26، 27 اور 28 دسمبر 2005ء بروز سوموار، منگل، بدھ منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس میں شرکت فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز پاکستانی وقت کے مطابق احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

26 دسمبر 2005ء بروز سوموار

9:30 بجے صبح پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
9:45 بجے صبح تلاوت قرآن مجید، نظم
10:15 بجے صبح **افتتاحی خطاب حضور انور**
11:45 بجے دوپہر تقریر: ہستی باری تعالیٰ
(محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر)
12:15 بجے دوپہر: تعارفی تقاریر نمائندگان
2:30 بجے سہ پہر: تقریر سیرت سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
(محترم حافظ مظفر احمد صاحب)
3:15 بجے سہ پہر: تقریر سیرت سیدنا حضرت مسیح موعود
(محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب)

27 دسمبر 2005ء بروز منگل

10:00 بجے صبح: تقریر ظہور مسیح و مہدی
(محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں)
10:30 بجے صبح: **حضور انور کا مستورات سے خطاب**
12:00 بجے دوپہر: تقریر خلافت کی ضرورت و اہمیت و برکات (محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب)
2:30 بجے دوپہر: تقریر ہندوستان میں دعوت الی اللہ کے شیریں ثمرات (محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم)

28 دسمبر 2005ء بروز بدھ

10:00 بجے صبح: تقریر عقائد احمدیت
(محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد)
10:45 بجے صبح: تقریر نظام وصیت کی اہمیت و برکات
(محترم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ)
1:30 بجے دوپہر: تقاریر منتخب مہمانان کرام
3:15 بجے سہ پہر: **اختتامی خطاب حضور انور**

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 1)

سیکرٹری امور عامہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی ایک بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ملازمتوں کے حصول میں احباب جماعت کی مدد کریں۔ جو لوگ بیکار ہیں ان کو ملازمت دلوائیں اور غریبوں کی مدد کریں تا کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو سکیں اور اپنا کام شروع کر سکیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ 16 سال کی عمر کے بچوں کا جائزہ لیں جو بچے اس عمر میں تعلیم چھوڑ چکے ہیں ان کے والدین سے رابطہ کر کے ان کو توجہ دلائیں کہ ان کے بچے سکول جائیں یا پھر کوئی کام کریں کسی کو فارغ نہیں بٹھانا۔

حضور انور نے امیر صاحب جماعت ماریشس کو قضاء کا نظام جاری کرنے کی ہدایت فرمائی۔ محاسب کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر تین ماہ بعد سارے حساب اور اخراجات کا جائزہ لیا کریں کہ بجٹ کے مطابق خرچ ہو رہا ہے۔

سیکرٹری صاحب وقف جدید سے حضور انور نے چندہ وقف جدید کا جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا انصار، لجنہ، خدام کو الگ ٹارگٹ دیتے ہیں۔ فرمایا ان ذیلی تنظیموں کو علیحدہ ٹارگٹ دیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا اطفال، ناصرات بھی چندہ وقف جدید ادا کریں۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو لڑکیوں اور لڑکوں کی کلاسز ہوئی ہیں ان میں لڑکیوں کی ٹریننگ لڑکوں سے اچھی ہے۔ لڑکیاں قرآن اچھا پڑھتی ہیں ان کا رسپانس لڑکوں سے اچھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لڑکوں کی نگرانی کریں۔ ان کو جماعت کے پروگراموں میں Involve کریں۔ ان کو بتائیں کہ آپ واقف نو ہیں۔ یہ یہ آپ کی ذمہ داریاں ہیں۔ مستقبل میں جو Line انہوں نے اختیار کرنی ہے اس کے بارہ میں بتائیں۔ ان کی رہنمائی بھی ہو۔ پانچوں نمازیں پڑھیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا روزانہ مطالعہ کریں۔

سیکرٹری صاحب وصایا سے حضور انور نے موصی صاحبان کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور چندہ کا بھی جائزہ لیا اور موصیوں کی تعداد کو بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

سیکرٹری صاحب اشاعت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے بلیٹن میں خطبات کا خلاصہ دیا کریں اور ہر خاندان کو یہ پہنچنا چاہئے۔

سیکرٹری صاحب امور عامہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ممبران پارلیمنٹ اور مختلف پارٹیوں اور حکومت کے سرکردہ حکام سے اپنے رابطے بڑھائیں۔ جماعت کا تعارف ہر لیول پر ہونا چاہئے۔ اپنا تعلق بڑھائیں اور ہر لیول پر تعلق بنائیں۔ یہ چھوٹا ملک ہے اور احمدیوں میں پوٹینشل ہے۔ ہر لیول پر ایسے لوگ ہیں جو Contact کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جن ممالک میں احمدی Active ہیں وہاں ان کے رابطے بڑے اچھے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ اپنی ٹیم بنائیں جو ہر لیول پر رابطے قائم کرے۔

سیکرٹری صاحب سمعی و بصری سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے گھروں میں MTA کا کنکشن موجود ہے۔ MTA سے استفادہ کا بھی جائزہ لینا چاہئے۔

سیکرٹری زراعت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ نے اچھا کام کیا ہوا ہے۔ سیکرٹری تحریک جدید سے حضور انور نے ان کے بجٹ کا جائزہ لیا اور چندہ دہندگان کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے نیشنل آڈیٹر کو ہدایت فرمائی کہ ہر سال کے آخر پر آڈٹ کیا کریں اور اپنی رپورٹ براہ راست مرکز کو بھجوایا کریں۔

سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ سے حضور انور نے رشتوں کے تعلق میں دریافت فرمایا کہ کتنے رشتے ہو چکے ہیں کتنے اس وقت زیر کارروائی ہیں۔

سیکرٹری صاحب صنعت و تجارت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کیا کام کر رہے ہیں آپ کا کیا پروگرام ہے۔

آخر پر حضور انور نے ماریشس کے سپرد جزائر میں بیوت کا جائزہ لیا اور بیوت کی تعمیر کی ہدایت فرمائی۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ماریشس کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت دارالسلام تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

10 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج ماریشس میں قیام کا آخری دن تھا۔ صبح 10 بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پیدل ہی مکرم عیسیٰ تیجو صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔

مختلف جماعتوں کا دورہ

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت Quatre Bornes کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔ دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور یہاں پہنچے جہاں جماعت Quatre Bornes کے احباب مرد و خواتین بچے بوڑھے بڑی تعداد میں جمع تھے۔ احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچے دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔ دو بچوں نے پھول پیش کئے۔ حضور انور بیت نصرت کے اندر تشریف لے گئے۔ اس بیت کے ایک حصہ میں پارٹیشن کر کے مستورات کے لئے نماز پڑھنے کی جگہ بنائی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے محراب درمیان میں نہیں رہا۔ یہ بیت کافی بڑی ہے۔ بیت کے محراب کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کو درمیان میں لے آئیں۔ یہ ساری بیت ایئر کنڈیشنڈ ہے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔

اس بیت کے اوپر ایک ہال تعمیر کیا گیا ہے جس میں ان ڈور کھیلوں کا انتظام ہے اور ورزش کے لئے سامان مہیا کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس ہال کا بھی معائنہ فرمایا۔ بیت کے ایک حصہ پر کھلی چھت ہے۔ حضور انور اس چھت پر بھی تشریف لائے۔ اس دوران تمام احباب بیت سے باہر سڑک پر اور کھلے ایریا میں جمع ہو چکے تھے۔ حضور انور کچھ دیر چھت پر کھڑے رہے جہاں ایک بار پھر تمام احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کا شرف دیدار حاصل کیا۔ یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور نے بیت کے سامنے ایک احمدی دوست کے پلاٹ میں آم کا پودا لگایا۔

اس کے بعد دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے جماعت Midlands کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں مقامی جماعت کے احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچوں نے پھول پیش کئے۔ حضور انور نے بیت احمدیہ Midlands کا معائنہ فرمایا۔ اس بیت کی زمین ایک فیملی نے عطیہ میں دی ہے۔ اس بیت کے اردگرد احمدی گھر آباد ہیں۔ حضور انور خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

جماعت Midlands کی وزٹ کے بعد دس بجکر پچاس منٹ پر جماعت Curepire کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Curepire پہنچے۔ جہاں بیت Curepire میں مقامی جماعت کے احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے فرمایا بڑی اچھی بیت بنائی ہے۔ حضور انور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔

جماعت Curepire کے وزٹ کے بعد یہاں سے آگے جماعت سنٹرل Curepire کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں بھی مقامی جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا اور بچوں نے پھول پیش کئے۔

حضور انور نے بیت کا معائنہ فرمایا۔ اس بیت کے اردگرد بھی احمدیوں کے گھر آباد ہیں۔ مکرم شمس تیجو صاحب (جن کے گھر میں حضور انور کا قیام ہے) کی ہمشیرہ نے یہ قطعہ زمین بیت کی تعمیر کے لئے دیا ہے اور شمس تیجو صاحب نے اپنے والد محترم کی طرف سے یہ بیت تعمیر کر کے جماعت کو دی ہے۔

حضور انور کچھ وقت کے لئے شمس تیجو صاحب کی ہمشیرہ اور نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت ماریشس کے گھروں میں تشریف لے گئے۔ یہ دونوں گھر بیت کے اطراف میں آباد ہیں۔

جزیرہ ماریشس صدیوں پہلے Volcano کے ذریعہ سطح سمندر پر ابھرا ہے۔ یہاں مختلف جگہوں پر ان Volcano کی وجہ سے انتہائی گہرے گڑھے بن گئے ہیں۔ جماعت سنٹرل Curepire کے وزٹ کے بعد حضور انور Toall Au Cerf کے مقام پر تشریف لے گئے۔ یہ جگہ ایک بہت بڑے پیالہ کی شکل میں ہے اور سرسبز و شاداب ہے اور بہت خوبصورت منظر پیش کرتی ہے۔ یہاں مختلف ممالک کے ٹورسٹ بکثرت آتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شخصیت ان کی توجہ کا مرکز رہی۔ بعض لوگ حضور انور کی تصاویر بناتے رہے۔ ایک آسٹرین جوڑے نے درخواست کر کے حضور انور کی تصویر کھینچی پھر بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان کو اپنے ساتھ تصویر بنوانے کا موقع عطا فرمایا۔ یہ دونوں اپنی اس خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کی تصاویر بنائیں اور ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران کی بھی تصاویر بنائیں اور جماعت ماریشس کے ممبران کی بھی (جو اس وزٹ میں ساتھ شامل تھے) تصویر بنائی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت وفد اور ممبران کے درمیان تشریف لے آئے اور تصویر بنوانے کی سعادت عطا فرمائی۔

گیارہ بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے جماعت Phoenix کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی جہاں مقامی احباب مرد و خواتین نے حضور انور کا استقبال کیا اور بچیوں نے استقبالیہ دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول بھی پیش کئے۔

Phoenix جماعت بھی ماریشس کی قدیم جماعتوں میں سے ہے۔ ماریشس میں بیعت کرنے والے دوسرے احمدی مکرم محمد عظیم سلطان غوث صاحب کا تعلق Phoenix سے ہے جنہوں نے 1913ء میں بیعت کی تھی۔

یہاں دیوار پر پرانے بزرگوں کی تصاویر لگا کر ایک نمائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے یہ تصاویر دیکھیں اور بیت فضل میں موجود سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور خواتین کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ بیت فضل کی تعمیر 1959ء میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم ابوطالب کے اس گھر میں تشریف لے گئے جہاں 1915ء میں مربی سلسلہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی ماریشس آمد کے بعد پہلی بیعت ہوئی تھی۔ یہاں اس گھر کے مکینوں نے بتایا کہ یہ جو گھر کا صحن ہے اس کے فلاں کونے میں لکڑی کا دومنزلہ چھوٹا سا مکان تھا۔ جہاں حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے چند احمدیوں کی بیعت لی تھی۔ اب اللہ کے فضل سے یہاں ایک عظیم الشان دومنزلہ کوٹھی بن چکی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر پُرسوز دعا کروائی۔ اس کے بعد

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت بانی سلسلہ کا انداز فکر

حکمت کی باتیں۔ پاکیزہ نصائح۔ دلکش نمونے

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

اخلاص کی نشانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"انسان کے اخلاص کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ حاضر اور غائب اور غضب ناک اور حلیم ہونے کی حالت میں ادب سے باہر نہ جاوے اور اپنے احباب کا اس طرح پر ذکر کرے کہ جس طرح وہ ان کے حضور میں ذکر کرتا ہے۔ کیونکہ یہ منافق اور منکر کی نشانی ہے کہ دورنگی اختیار کرے اور ایسا آدمی اس پانی سے مشابہ ہے جس کے نیچے بہت سا گوبر ہو اور ادنیٰ تغیر سے وہ گوبر اوپر کی سطح میں آجاوے۔"

(الفضل 26 مئی 2001ء)

غیبی نصرت کے روح پرور نظارے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

زلزلے کا ذکر ہے باہر باغ میں ہم ہوتے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ کو ایک ضرورت پیش آئی۔ فرمانے لگے قرض لے لیں پھر فرمانے لگے قرضہ ختم ہوجائے گا تو پھر کیا کریں گے۔ چلو خدا سے مانگیں۔ عبادت کر کے جب آئے تو پھر فرمانے لگے ضرورت پوری ہوگئی۔ ایک شخص بالکل میلے کچیلے کپڑوں والا عبادت کے بعد مجھے ملا۔ اس نے ایک تھیلی نکال کر دی۔ اس کی حالت سے میں نے سمجھا کہ یہ پیسوں کی تھیلی ہوگی۔ کھولا تو معلوم ہوا کہ دوسو روپیہ ہے۔ تو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی حاجات کو جو اس پر توکل رکھتے ہیں اس طرح پورا کیا کرتا ہے۔ تم کبھی دوسرے پر بھروسہ نہ رکھو۔ سوال ایک زبان سے ہوتا ہے ایک نظر سے۔ تم نظر سے بھی کبھی سوال نہ کرو۔ پس جب تم ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ خود سامان کرے گا۔ اس صورت میں جب کوئی تمہیں کچھ دے گا بھی تو دینے والا پھر تم پر احسان نہیں سمجھے گا بلکہ تمہارا احسان اپنے اوپر سمجھے گا۔

(انوار العلوم جلد 3 ص 291)

عربی زبان

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ انگریزی زبان بہت مختصر ہے اس لئے عربی سے اچھی ہے۔ آپ نے پوچھا میرے پانی کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں اس نے کہا مائی واٹر۔ آپ نے فرمایا عربی میں تو مائی ہی کافی ہے۔ (الفضل 26 مئی 2001ء)

مرنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"لڑکی ماں باپ کو پیاری ہوتی ہے مگر اپنے ہاتھوں سے اسے رخصت کرنا پڑتا ہے اس لئے کہ اس میں بعض ایسے جوہر ہیں جو سوائے انتقال کے ظاہر نہیں ہوسکتے۔ اسی طرح مرنا بھی ناگزیر ہے تاکہ دوسرے جہان میں انسان بعض نعمتوں سے متمتع ہو یا بدیوں سے پاک بنے۔ (الفضل 26 مئی 2001ء)

خدا کا فضل اچھا ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے مجمع تشحیذ الاذہان میں ایک دفعہ یہ جواب مضمون طلبا کو دیا گیا کہ علم اور دولت کا مقابلہ کرو۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اس پر بہت غوروفکر کی اور بعض ہم مکتب اور ہم جماعتوں سے بھی بحث کی مگر جب آپ کے قلب مطہر نے علم اور دولت میں سے کسی کو کافی اور یقینی طور پر بہتر ہونے کا فتویٰ نہ دیا تو اپنے ابا جان حضرت بانی سلسلہ کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے میاں بشیر احمد سے یوں مخاطب ہوئے:۔

محمود احمد: بشیر احمد تم بتلا سکتے ہو کہ علم اچھا ہے یا دولت؟

میاں بشیر احمد صاحب نے کیا جواب دینا تھا۔ حضرت مسیح موعود سن کر فرمانے لگے "بیٹا محمود توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ نہ علم اچھا ہے نہ دولت خدا کا فضل اچھا ہے۔"

(الفضل 11 جون 1998ء)

دنیا میں مسافر کی طرح رہو

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب متوطن گجرات 1905ء میں مشرقی افریقہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کا ہاتھ اپنے مقدس ہاتھ میں لیتے ہوئے فرمایا:

"اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو۔"

(الفضل 18 فروری 1999ء)

تقویٰ اختیار کرو

ایک دفعہ سید فیروز شاہ صاحب بریلوی قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ حضور میں چاہتا ہوں کہ خواب میں زیارت کرلوں۔ آپ نے فرمایا:

"ہر مومن کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے اور ہر دل میں یہ خواہش ہونی چاہئے مگر کفار مکہ تو دن رات دیکھتے رہتے تھے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا جو آپ اٹھا لیں گے؟ تقویٰ اختیار کرو اور تبدیلی بھی پیدا کرو۔ خدا سب کچھ دکھا دے گا۔" (الفضل 23/اکتوبر 1999ء)

محبت الٰہی

ایک قطعۂ عربی حضرت مسیح موعود نے دعویٰ سے کئی برس پیشتر زیب رقم فرمایا۔ جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"میرے لئے میرا خالق، میرا رب، میرا مددگار کافی ہے۔ اے میرے رب، توحید میرا دین بنا دے۔ اے محبوب میری روح تجھ پر فدا ہو۔ مجھے آغوش رحمت میں لے لے اور میرے یقین میں اضافہ فرما۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ایک بات کہہ ڈالی۔ میری دستگیری فرما اور میرا یقین بڑھا دے۔

(الفضل 28 جنوری 1999ء)

کسی سے مفت کام لینا پسند نہ کرتے تھے

حضرت مستری قطب الدین صاحب مرحوم بہت بڑے کاریگر تھے۔ اسلحہ کے بنانے میں بھی بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے سخت گرمی کے موسم میں بارہ بجے بلوایا۔ حافظ حامد علی مرحوم بلانے کے لئے آئے۔ میں اس وقت حاضر ہوا۔ حضرت مسیح موعود ایک اندھیری سی کوٹھڑی میں دروازہ بند کر کے تشریف فرما تھے۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ اس ڈیسک کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اس کی مرمت یہیں میرے پاس بیٹھ کر کردیں۔ میں نے عرض کی حضور دوکان پر لے جاؤں تو آسانی رہے گی۔ فرمایا دوکان پر لے جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس میں میری پرانی یادداشتیں ہیں اور ان کی سب ترتیب میرے ذہن میں ہے۔ خالی کرنے سے ترتیب بگڑ جائے گی اور مجھے تکلیف ہوگی۔ چنانچہ میں نے وہیں درست کردیا۔ حضور بہت خوش ہوئے۔ فرمایا اجرت کیا چاہئے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور میں خدمت دین کے لئے آیا ہوں۔ اگر میں بھی اجرت لے کر کام کروں تو مجھے ثواب تو نہ ہوا۔ فرمایا یہ خیال مت کرو کہ ثواب نہیں ہوگا۔ ثواب ضرور ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے دل میں اخلاص ہے۔ میرے گھر کے کاموں کا سلسلہ وسیع ہے۔ میں آپ لوگوں کو تکلیف دینا نہیں چاہتا کہ کسی سے مفت کام لوں۔ آپ لوگوں کی خدمت تو میرے ذمہ ہے۔ یہ آپ لوگوں کا احسان ہے کہ مزدوریاں کرتے ہیں اور اپنا گزارہ کرتے ہیں۔ اس طرح میرا بوجھ ہلکا کرتے ہیں آپ مجھ سے مزدوری دگنی لیا کریں۔ مستری صاحب مرحوم نے فرمایا مگر میں نے اپنی مزدوری کبھی حضور سے دگنی نہیں لی۔

(الفضل 10 مارچ 2000ء)

ڈاکٹروں کے لئے مشعل راہ

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا۔ چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا "تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے ایک ہونے چاہئیں۔"

(الفضل 6 مئی 2000ء)

خدا کا مامور سائل کی تلاش میں

ایک دن ایک سائل نے بعد فراغت عبادت جبکہ حضرت مسیح موعود اندرون خانہ تشریف لے جارہے تھے سوال کیا۔ مگر ہجوم کے باعث اس کی آواز اچھی طرح نہ سنی جاسکی۔ اندر جاکر واپس تشریف لائے اور خدام کو سوالی کے بلانے کے لئے ادھر ادھر دوڑایا مگر وہ نہ ملا۔ شام کو وہ پھر آیا۔ اس کے سوال کرنے پر آپ نے اپنی جیب سے نکال کر کچھ دیا۔ چند یوم بعد کسی تقریب پر فرمایا کہ اس دن جو سائل نہ ملا میرے دل پر ایسا بوجھ تھا کہ جس نے مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور میں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آگیا۔ ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب میں پڑا رہتا اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔" (ملفوظات جلد اول ص 302)

ہمدردی کی تلقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس

کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"
(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 ص 28)

مہمانوں کی تکالیف کا احساس

ایک گھر کی کسی خادمہ سے کسی مہمان کو تکلیف پہنچی۔ حضرت مسیح موعود کو خبر ہوئی تو حضور کا چہرہ مارے غصہ کے سرخ ہوگیا اور آپ نے فرمایا مجھے اس سے اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اگر میرے چاروں بچے بھی مرجاتے تو اتنی تکلیف نہ پہنچتی۔
(الفضل 23 ستمبر 2000ء)

جانوروں کی تخلیق کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کرلے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ۔ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا محمود! اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے۔ کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے۔ یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے۔" (سیر روحانی جلد سوم ص 73)

عالم شباب کا دلربا نقشہ

1859ء کے قریب جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر مبارک 24 سال کے لگ بھگ تھی۔ لکھا
بیوت الذکر میرا مکان ہیں، صالحین میرے بھائی ہیں، ذکر الٰہی میرا مال ہے اور خلق خدا میرا کنبہ ہے۔
(الفضل 28 جنوری 1999ء)

مومن کی شان علم ومعرفت

حضرت حکیم مولوی نورالدین بھیروی فرماتے ہیں:۔
"ایک اخشی للہ عالم میں نے دیکھا ہے۔ ایک مخالف (دین حق) کے بعض اعتراضوں کے بارے میں میں نے عرض کیا کہ ان کے جواب کے متعلق موجودہ صورت میں مجھے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یا تو ان اعتراضوں کا ذکر ہی نہ کروں اور اگر کروں تو الزامی جواب دے دوں۔ یہ سن کر آپ کو جوش آگیا۔ فرمایا جس بات پر تمہیں خود اطمینان نہیں اسے دوسروں کو منواتے ہو؟ مومن ایسا ہرگز نہیں کرتا، یہ کلمات طیبات سن کر مجھے یقین ہوگیا کہ یہ بزرگ بڑی خشیت الٰہی رکھنے والا ہے اور کوئی بات نہیں کہتا جس کا خود اسے یقین نہیں۔ اس بزرگ کا نام مرزا تھا۔"
(الفضل 2 دسمبر 2000ء)

دنیا کے مختلف ممالک میں سال نو کی تقریبات

دنیا کے مختلف ممالک میں سال نو کی تقریب منانے کے لئے بڑے انوکھے اور دلچسپ طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

☆ جاپان میں 108 گھنٹیاں بجا کر 108 گناہ معاف کرائے جاتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ گھنٹیوں کی آوازیں سننے سے انسانی جسم میں 108 پراگندہ خیالات کا جڑ سے خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ٹوکیو کے شین مندر میں 74 ٹن وزنی ایک بڑا گھنٹہ لٹکا ہوا ہے۔ جاپانی لوگ اس گھنٹے کو بڑا متبرک خیال کرتے ہیں۔ اسی لئے ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ نئے سال کے موقع پر اس کی آواز سنیں۔

☆ رومانیہ میں نئے سال کی آمد پر نوجوان اپنے دیہی علاقوں میں جاکر ڈرم بجاتے ہیں۔ اپنے بیل اور گایوں کے گلوں میں بندھی گھنٹیاں بجاتے ہیں اور ہوا میں کوڑے لہراتے ہیں۔ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ اس طرح کرنے سے ان کی فصلیں اچھی ہوں گی اور ان کے ملک میں خوشی اور خوشحالی آئے گی۔

☆ میکسیکو کے لوگ خالی میدانوں کی طرف نکل جاتے ہیں اور ہوا میں فائر کرکے نئے سال کا استقبال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آنے والے سال میں وہ اپنی اور اپنے وطن کی حفاظت کریں گے۔

☆ ناروے کے لوگ نئے سال کی آمد کے موقع پر ایک خصوصی ڈش تیار کرتے ہیں جس کا نام "لیوٹ فسک" ہے۔ اس میں تازہ مٹر، گوشت، سرسوں اور ابلے ہوئے آلو ہوتے ہیں۔ بعض لوگ خشک کاڈ مچھلی کی ڈش تیار کرا کے کھاتے ہیں۔

☆ سپین کے لوگ نئے سال کی آمد پر انگور کے 12 دانے پاس رکھ لیتے ہیں اور رات کو 12 بجتے ہی وہ انگور اس طرح کھاتے ہیں کہ گھنٹے کی ہر ٹک ٹک پر ایک دانہ منہ میں ڈالتے جاتے ہیں۔ اس طرح 12 ٹک ٹک پر 12 انگور کھا کر نئے سال کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

☆ پیرو (Peru) میں بھی لوگ ٹھیک 12 بجے تمام انگور ایک ساتھ کھاتے ہیں لیکن کسی بھی میز کے نیچے بیٹھ کر۔ وہ یہ اس لئے کرتے ہیں کہ اس طرح صحت اور خوشیاں ان سے کبھی نہیں روٹھیں گی۔

☆ سکاٹ لینڈ کے بچے نئے سال سے پہلے والی شام کو اپنے گلی کوچوں میں گھومتے ہیں اور تمام گھروں سے جئی کے آٹے سے تیار کردہ کیک جمع کرتے ہیں۔ سکاٹ باشندے اس بات کے آرزومند ہوتے ہیں کہ کوئی سیاہ بالوں والا مہمان اس رات ان کی دہلیز پار کرے چاہے وہ کسی بھی مذہب یا نسل سے تعلق رکھتا ہو۔ اس طرح ان کے گھروں میں سال بھر برکت ہوگی۔

☆ آرمینیا میں تمام لوگ رات 12 بجے آتش دان کے پاس بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ اس رات ان کے پڑوسی ان کے آتش دان کی چمنیوں میں ٹوکریوں کو رسی کے ذریعے لٹکا کر انہیں نئے سال کے تحائف بھجواتے ہیں۔

☆ اٹلی کے شہر نیپلز کے لوگ نصف شب کو اپنے گھروں کی کھڑکیوں سے کھانے کی ڈشیں اور برتن باہر پھینک دیتے ہیں۔ انہیں اس بات سے کوئی فکر نہیں ہوتی کہ برتن باہر سے گزرنے والے کسی شخص کے سر پر گریں گے اور اس کا کیا حشر ہوگا۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اس طرح کرنے سے وہ خوش قسمت بن جائیں گے۔

☆ ڈنمارک کے لوگ عجیب طریقے سے نئے سال کا استقبال کرتے ہیں۔ وہ رات 12 بجے سے پہلے اپنی کرسیوں پر بالکل تیار ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اور جیسے ہی گھنٹہ 12 بجاتا ہے وہ اپنی کرسیوں سے اچھل کر چھلانگ لگا دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ وہ نئے سال میں داخل ہو گئے ہیں۔

☆ کوریا میں لڑکیاں اس موقع پر اپنے گھروں کے اندر جھولا (See Saw) جھولتی ہیں۔ صدیوں سے اس ملک کی یہی روایت ہے کیونکہ ان کو گھر سے باہر جانے اور کسی تقریب میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوتی۔

☆ برازیل میں نئے سال کا استقبال بڑے انوکھے انداز سے کیا جاتا ہے۔ ریوڈی جنیرو کے لوگ نئے سال کی رات کو ٹھیک 12 بجے سمندر میں چھلانگ لگا دیتے ہیں۔ اس شب ریوڈی جنیرو کے ساحلوں پر بڑا ہجوم ہوتا ہے۔ لوگ سفید لباس میں ملبوس ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں پھولوں کے گلدستے، موم بتیاں، ٹافیاں، چاکلیٹ، سگار اور گنے کے شربت کی بوتلیں ہوتی ہیں۔ یہ تمام چیزیں وہ سمندر کی دیوی "لیمانجا" کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اب دیوی سال بھر ان کی حفاظت کرے گی اور ان کے لئے خوشیاں اور خوشحالی لائے گی۔

احمدی اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اپنے آنسوؤں کے ساتھ سجدہ گاہیں تر کرتے ہیں اور کل عالم کی بھلائی کی دعائیں کرتے ہیں اور دین کے غلبہ اور اپنی مغفرت کی التجائیں کرتے ہوئے نئے سال کا استقبال کرتے ہیں۔

حقوق العباد کی ادائیگی

حضرت ابو ذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے جسم کے ہر عضو پر صبح صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر تسبیح صدقہ ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ تکبیر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔
(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ حدیث نمبر 1181)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت ﷺ کے ہم سفر تھے۔ ایک شخص سواری پر آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا یعنی بڑا ضرورت مند نظر آتا تھا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں۔ جس شخص کے پاس زائد خوراک ہے وہ اسے دے دے جس کے پاس کوئی زادراہ نہیں۔ آپؐ نے اسی طرح مال کی مختلف اقسام کا ذکر فرمایا۔ یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ شائد ضرورت سے زیادہ اموال میں کسی کا کوئی ذاتی حق ہی نہیں اور اسے چاہئے کہ وہ اس زائد مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر ہمیشہ تیار رہے۔
(مسلم کتاب اللقطه باب استحباب المؤاساه بفضول المال حديث نمبر 3258)

(بقیہ صفحہ 6)

کا آپریشن ہوا تو بے ہوشی سے قبل انہوں نے اپنی صدارتی ذمہ داریاں عارضی طور پر اپنے نائب صدر کے حوالے کردیں۔ آپریشن کے دوران اور بعد میں وہ کئی گھنٹے بے ہوش رہے اور جارج بش نے قائم مقام صدر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ اس سے پہلے بھی امریکہ میں کئی مرتبہ ایسے مواقع آئے کہ صدر علالت یا کسی اور وجہ سے صدارتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے قابل نہ رہے مگر کسی نے بھی قائم مقام صدر نہ بنایا تھا۔

بیالیسویں امریکی صدر جیفرسن بل کلنٹن کی والدہ نے چار شادیاں کی تھیں۔ پہلے شوہر ولیم جیفرسن کے انتقال کے بعد ان کے ہاں ولیم جیفرسن بلائتھ پیدا ہوئے۔ کچھ عرصے بعد ان کی والدہ نے راجر کلنٹن نامی شخص سے شادی کرلی اور سولہ برس کی عمر میں ولیم جیفرسن نے اپنے نام کا آخری حصہ تبدیل کرکے سوتیلے باپ کے نام پر کلنٹن کا اضافہ کرلیا۔ بل کلنٹن مجموعی طور پر پندرہویں اور ایف ڈی روز ویلٹ کے بعد پہلے صدر تھے جنہوں نے فوج میں خدمات سرانجام نہ دی تھیں۔ 1998ء میں کلنٹن کو ایوان نمائندگان کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان پر وائٹ ہاؤس کی ایک سابقہ ملازمہ مونیکا لیونسکی کے ساتھ غیر اخلاقی تعلقات کے حوالے سے قوم کے سامنے جھوٹ بولنے اور انصاف کی راہ میں رکاوٹ بننے کا الزام تھا۔

تینتالیسویں امریکی صدر جارج واکر بش جنگ ویت نام کے دوران فوج کے غیر حربی دستوں میں شامل رہے۔ امریکی تاریخ کے دوسرے صدر جن کے والد بھی صدر رہے۔ ان سے پہلے جان کوئنسی ایڈمز تھے جن کے والد جان ایڈمز بھی امریکی صدر تھے۔ واحد صدر جن کی جڑواں بیٹیاں ہیں۔ ان کے دور میں امریکہ دہشت گردی کا نشانہ بنا اور پھر صدر بش نے "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کی عالمی مہم چلائی۔
(جنگ سنڈے میگزین 31۔ اکتوبر 2004ء)

ماخوذ

امریکی صدور کے دلچسپ واقعات

پہلے امریکی صدر جارج واشنگٹن واحد صدر تھے جن کی حلف برداری کی تقریب دو شہروں میں ہوئی۔ پہلی 30/اپریل کو نیویارک میں اور دوسری 4/ مارچ 1793ء کو فلاڈیلفیا میں ہوئی۔

دوسرے امریکی صدر جان ایڈمز نے ''وائٹ ہاؤس'' واشنگٹن ڈی سی میں رہائش اختیار کی۔ وہ پہلے صدر تھے جن سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے حلف لیا۔

تیسرے امریکی صدر تھامس جیفرسن نے اپنی قبر کے کتبہ کی تحریر خود تیار کی تھی جس میں ان کی صدارت کا کہیں ذکر نہیں تھا بلکہ لکھا تھا ''یہاں تھامس جیفرسن دفن ہے جو امریکہ کی آزادی کے اعلامیہ کا مصنف، ورجینیا کیلئے مذہبی آزادی کا مجسمہ اور ورجینیا یونیورسٹی کا باپ ہے''

چوتھے امریکی صدر جیمز میڈیسن کی صدارت میں امریکہ و برطانیہ کے مابین ایک سال تک جنگ جاری رہی۔ (1813ء تا 1814ء)

پانچویں امریکی صدر جیمز منرو تھے جن کے نام پر مغربی افریقہ کے ملک لائبیریا کے دارالحکومت کا نام ''مونرویا'' رکھا گیا۔

چھٹے امریکی صدر جان کوئنسی ایڈمز پہلے صدر تھے جن کے والد جان ایڈمز بھی امریکہ کے صدر رہ چکے تھے وہ پہلے امریکی صدر تھے جنہوں نے کسی دوسرے ملک کے شہر (لندن) میں شادی کی۔

ساتویں امریکی صدر اینڈریو جیکسن پہلے امریکی صدر تھے جن سے ڈیموکریٹک گدھے کو منسوب کیا گیا۔

آٹھویں امریکی صدر مارٹن وین بیورن پہلے امریکی صدر تھے جو پیدائشی طور پر امریکی شہری تھے اور نیویارک میں پیدا ہوئے تھے۔

نویں امریکی صدر ولیم ہنری ہیریسن امریکی تاریخ میں سب سے کم مدت صرف 31 دن تک عہدے پر فائز رہے اور نمونیہ کا شکار ہو کر وائٹ ہاؤس ہی میں فوت ہوئے۔

دسویں امریکی صدر جان ٹیلر تاریخ کے پہلے صدر تھے جنہیں عہدہ صدارت، نویں صدر کی وفات کے باعث حادثاتی طور پر بغیر انتخابات کے ہی مل گیا تھا اس لئے وہ خود کو ''ہز ایکسیڈنسی'' کہتے تھے۔

گیارہویں امریکی صدر جیمز ناکس پوک نے بوجہ علالت دوبارہ صدارتی نامزدگی سے انکار کیا۔

بارہویں امریکی صدر زاکرے ٹیلر اس لحاظ سے پہلے صدر تھے جو امریکی کانگرس یا کانٹی نینٹل کانگرس دونوں میں سے کسی کے رکن نہ تھے۔

تیرہویں امریکی صدر ملرڈ فلمور کے دور صدارت میں کیلیفورنیا 31ویں ریاست کے طور پر یونین میں شامل ہوا۔ صدر ملرڈ فلمور نے آکسفورڈ یونیورسٹی کی پیش کی جانے والی ڈاکٹریٹ آف سول لا کی اعزازی ڈگری یہ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا تھا کہ ''مجھے اس مخصوص شعبہ سے واقفیت تک نہیں اور آپ مجھے ڈاکٹریٹ کروا رہے ہیں۔ کسی بھی شخص کو ایسی ڈگری قبول نہیں کرنی چاہئے جس کے متعلق اس نے پڑھا نہ ہو۔'' ملرڈ فلمور جب صدر بن کر وائٹ ہاؤس آئے تو یہاں ایک بھی کتاب نہ تھی یہاں تک کہ بائبل بھی نہیں تھی۔ ان کی اہلیہ جو ایک استاد اور علم دوست خاتون تھیں، نے وائٹ ہاؤس کی دوسری منزل پر واقع ایک ہال کو لائبریری میں تبدیل کیا اور کتابوں کی خریداری کے سلسلے میں رقم مختص کرنے کا ایک قانون بھی منظور کروایا۔

چودھویں امریکی صدر فرینکلین پائیرس واحد صدر تھے جنہوں نے حلف اٹھاتے وقت (Swear) کی جگہ (Affirm) کا لفظ استعمال کیا انہیں لفظ سوئیر پر مذہبی نوعیت کا اعتراض تھا۔

پندرھویں امریکی صدر جیمز بکنن امریکی تاریخ کے واحد صدر تھے جو ساری عمر کنوارے رہے۔

سولہویں امریکی صدر، ابراہام لنکن نے داڑھی رکھی ہوئی تھی، غلامی کے خاتمے کا سہرا ان کے سر جاتا ہے اور امریکی تاریخ کے پہلے صدر، جنہیں قتل کیا گیا اور ان کی لاش چوری کرنے کا اقدام کیا گیا۔

سترھویں صدر اینڈریو جانسن جن کا مواخذہ ہوا وہ صدارت سے قبل ناخواندہ تھے۔

اٹھارہویں امریکی صدر یولیس سمپسن گرانٹ صدارت کے بعد کاروبار کے دیوالیہ ہونے سے پائی پائی کو محتاج ہو گئے تھے۔

انیسویں امریکی صدر ردرفورڈ برچرڈ ہائس کے دور میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں ترقی کے باعث الیگزینڈر گراہم بیل نے خود وائٹ ہاؤس میں پہلا فون نصب کیا۔

بیسویں امریکی صدر جیمز گارفیلڈ کو انگریزی کے علاوہ لاطینی، یونانی اور جرمن زبانوں پر بھی عبور حاصل تھا۔ 1881ء میں جرمن امریکیوں کے ووٹ حاصل کرنے کیلئے انتخابی مہم کے دوران انہوں نے جرمن زبان میں بھی تقریریں کیں۔ گارفیلڈ پہلے امریکی صدر تھے جو بائیں ہاتھ سے کام کرتے تھے۔ 1880ء میں وہ ایک ہی وقت میں تین اہم عہدوں کے اہل قرار پائے۔ وہ ایوان نمائندگان کے رکن تھے جب 1880ء میں سینٹ کے رکن بھی منتخب ہو گئے (اس سینٹ کی مدت مارچ 1881ء سے شروع ہونا تھی) اور 2 نومبر 1880ء کو امریکہ کے صدر بھی منتخب ہوئے۔ 1880ء وہ سال تھا جس سال وہ ایوان نمائندگان کے رکن، سینیٹر اور منتخب صدر رہے، تاہم 8 نومبر 1880ء کو ایوان نمائندگان سے استعفیٰ دے دیا۔ 23 دسمبر 1880ء کو سینٹ کی رکنیت سے دستبردار ہوئے اور 4 مارچ 1881ء کو صدارتی عہدے کا حلف اٹھایا لیکن صرف ساڑھے سات ماہ 19 ستمبر 1881ء تک صدر رہے۔ کیونکہ وہ قاتلانہ حملے میں بری طرح زخمی اور کمزوری کے باعث انتقال کر گئے۔

اکیسویں امریکی صدر چیسٹر ایلن آرتھر نے اپنی صدارت کا حلف اپنی رہائش گاہ 23۔ لیکسنگٹن ایونیو میں اٹھایا۔ بائیسویں امریکی صدر گروور کلیو لینڈ کنوارے منتخب ہونے والے صدر جنہوں نے دوران صدارت شادی کی وہ بھی وائٹ ہاؤس میں! شادی کے وقت ان کی عمر 49 سال' جبکہ ان کی بیگم فرانس کی عمر 21 برس تھی جو کہ سب سے کم عمر خاتون اول تھیں۔

تئیسویں امریکی صدر بنجمن ہیریسن پہلے امریکی صدر تھے جو کسی امریکی صدر کے پوتے تھے، امریکہ کے نویں صدر ولیم ہنری ہیریسن ان کے دادا تھے ان کی صدارت میں ریاست متحدہ امریکہ کے رقبہ اور وفاق میں اضافہ ہوا۔ 2 نومبر 1889ء کو ''شمالی ڈکوٹا'' اور ''جنوبی ڈکوٹا'' بالترتیب 39ویں اور 40ویں ریاستوں کے طور پر یونین میں شامل ہوئیں۔ 8 نومبر 1889ء کو ''مونٹانا'' 41ویں ریاست، 11 نومبر 1889ء کو ''واشنگٹن'' 42ویں ریاست 3 جولائی 1890ء کو ''ایڈاھو'' 43ویں اور 10 جولائی 1890ء کو ''ویومنگ'' 44ویں ریاست کے طور پر یونین میں شامل ہوئیں۔ اس طرح ان کی صدارت میں چھ ریاستوں کا اضافہ ہوا۔

چوبیسویں امریکی صدر گروور کلیولینڈ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ آف یو ایس اے (USA) کے مطابق 22ویں اور پھر 24ویں صدر شمار ہوتے ہیں کیونکہ ان کے دونوں ادوار اقتدار لگاتار نہیں تھے۔ ان کی چوبیسویں صدارت کے دوران 4 جولائی 1894ء کو ''ہوائی'' کو اور 4 جنوری 1896ء ''یوٹاہ'' کو 45ویں امریکی ریاست کا درجہ ملا۔ سپین کے خلاف کیوبا کے انقلاب کا آغاز بھی ان کی صدارت ثانی میں ہوا۔

پچیسویں امریکی صدر ولیم میکنلی کے دور صدارت میں سپین و امریکہ کی چار ماہ پر محیط فیصلہ کن جنگ ہوئی سپین نے شکست تسلیم کرتے ہوئے امن کی درخواست کی۔ معاہدہ کے تحت کیوبا اس کی آزادی سے قبل عارضی طور پر زیر حفاظتی (Protectorate) بنا۔ سپین نے تاوان جنگ کے طور پر امریکہ کا ''پیورٹو ریکو'' اور ''گوام'' کے علاقے امریکہ کے حوالے کر دیئے۔ جبکہ فلپائن دو کروڑ ڈالر کے عوض فروخت کر دیا گیا۔

چھبیسویں امریکی صدر تھیوڈور روز ویلٹ صدارت سے قبل نیویارک سٹی کے پولیس کمشنر اور بورڈ آف پولیس کمشنرز کے سربراہ رہے۔ 1906ء میں روز ویلٹ کو روس اور جاپان کے درمیان امن معاہدہ کرانے پر امن کے ''نوبیل'' انعام سے نوازا گیا۔ روز ویلٹ کی والدہ اور اہلیہ کا 14 فروری 1884ء کو ایک ہی روز انتقال ہوا تھا اور وہ پہلے صدر تھے، جنہوں نے ہوائی جہاز میں سفر کیا۔ 14/اکتوبر 1912ء کو جب وہ اپنی تیسری صدارت کیلئے صدارتی مہم کیلئے تقریر کرنے کیلئے ہوٹل ''گلپیٹرک'' سے آڈیٹوریم آ رہے تھے تو جان نیپوک شرانک نامی ایک شخص نے انہیں گولی ماردی۔ گولی ان کے سینے پر لگی' لیکن انہوں نے کہا کہ میں تقریر ضرور کروں گا۔ خون ان کے کپڑوں کو سرخ کرتا رہا اور وہ پچاس منٹ تک تقریر کرتے رہے۔ اس دوران مجمع پر سکوت طاری رہا۔ تقریر ختم ہونے کے بعد انہیں ہسپتال لے جایا گیا جہاں علاج معالجہ کے بعد ان کی جان بچالی گئی۔ اس قاتلانہ حملے کی وجہ یہ تھی کہ وہ شخص ان کے تیسری مرتبہ صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا مخالف تھا جسے بعد میں پاگل قرار دے کر پاگل خانے میں داخل کرا دیا گیا اور وہ وہیں 31 سال بعد 1943ء میں انتقال کر گیا۔

ستائیسویں امریکی صدر ولیم ہاورڈ ٹیفٹ امریکی تاریخ کی واحد شخصیت ہیں جو ملک کے صدر اور چیف جسٹس جیسے دونوں اہم ترین عہدوں پر فائز رہے۔ ان کی اہلیہ مسز ہیلن ٹیفٹ پہلی خاتون اول تھیں جو شوہر کی تقریب حلف برداری کے بعد ان ہی کی سواری میں ان کے ساتھ وائٹ ہاؤس آئیں۔ اس کے علاوہ مسز ٹیفٹ، پہلی خاتون اول تھیں جنہوں نے کتاب لکھی اور اسے کمرشل بنیادوں پر 1914ء میں شائع بھی کرایا، کتاب کا نام Recollection of Full Years تھا۔ اس کے علاوہ مسز ٹیفٹ نے بدقسمت بحری جہاز ''ٹائی ٹینک'' کے متاثرین کے لئے چندہ جمع کرنے کی مہم شروع کی۔

اٹھائیسویں امریکی صدر وڈرو ولسن تاریخ اور سیاسیات کے استاد تھے وہ پہلے امریکی صدر تھے جنہوں نے ڈاکٹریٹ کیا اور عرصہ 8 سال تک پرنسٹن یونیورسٹی کے صدر رہے۔ دوسرے امریکی صدر تھے جنہیں امن کا نوبیل انعام ملا، کیونکہ جنگ عظیم کے

اختتام پر ''ولسن کے چودہ نکات'' کو کلیدی حیثیت حاصل تھی۔ دوران صدارت ''مجلس اقوام'' کا تصویری خاکہ پیش کیا لیکن خود اس کی رکنیت کیلئے امریکی کانگرس سے توثیق میں ناکام رہے۔ ان کے دور کی دو اہم آئینی ترامیم میں اٹھارہویں ترمیم شراب کی تیاری و فروخت پر پابندی اور انیسویں آئینی ترمیم کے ذریعہ خواتین کو ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔

انتیسویں امریکی صدر وارین جمالیل ہارڈنگ صدارت سے قبل ''میرین اوہائیو اسٹار'' نامی اخبار کے ایڈیٹر اور پبلشر تھے۔ امریکی تاریخ میں ان کے انتخابات وہ واحد انتخابات تھے جن میں خواتین نے بھی حق رائے دہی استعمال کیا۔ پہلے امریکی صدر تھے جن کی تقریر ریڈیو پر نشر کی گئی۔

تیسویں امریکی صدر کیلوین کولیج پہلے صدر تھے جن کے انتخابات کی صدارتی مہم کے امیدواروں کی فلم بنائی گئی جسے 24 ستمبر 1924ء کو فلم بینوں نے دیکھا۔ اس کے علاوہ کولیج کو اعزاز بھی حاصل تھا کہ ان سے ان کے عہدے کا حلف ایک سابق صدر نے لیا۔ 1925ء میں جب وہ دوبارہ منتخب ہوئے تو اس وقت ولیم ہاورڈ ٹیفٹ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔

اکتیسویں امریکی صدر ہربرٹ کلارک ہوور امریکی تاریخ میں علم و دانش کی معتبر شخصیت تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ان کے پاس نہ صرف امریکہ کی مختلف یونیورسٹیوں کی 50 سے زائد تعلیمی اسناد موجود تھیں بلکہ غیر ملکی یونیورسٹیوں نے بھی 25 سے زائد اعزازی ڈگریاں دیں اس کے علاوہ وہ 100 سے زائد میڈلز، ایوارڈ، تمغے اور دیگر اعزازات کے مالک تھے۔ انہیں ''انجینئر، انسان دوست اور بہترین سیاست دان'' کے خطاب سے نوازا گیا۔ 1964ء میں کولمبیا یونیورسٹی نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں امریکی تاریخ کے عظیم ترین انجینئر کا اعزاز جن دو شخصیات کو دیا، ان میں تھامس آلو ایڈیسن کے علاوہ دوسری شخصیت صدر موصوف کی تھی۔ تعلیمی قابلیت ایک جانب مگر دوسری طرف صدر کلارک ہوور معاشی ترقی پر ملک کو گامزن کرنے میں ناکام رہے۔ 1929ء کو ابھی ہوور کو صدارت کا عہدہ سنبھالے آٹھ ماہ ہی گزرے تھے کہ امریکی اسٹاک مارکیٹ بری طرح بیٹھ گئی۔ بڑے بڑے سرمایہ کاروں کی لٹیا ڈوب گئی، تجارتی ادارے مندی کی جانب بڑھتے بڑھتے بند ہو گئے، بینکوں کا کاروبار ختم ہو گیا۔ اس اقتصادی بحران کے اتنے شدید اثرات تھے جو کہ آئندہ انتخابات میں ہوور کی شکست کا پروانہ بنے۔

بتیسویں امریکی صدر فرینکلین ڈیلانو (Delano) روز ویلٹ امریکی تاریخ کے پہلے اور واحد صدر تھے جو ''No third Term'' کی روایت کو توڑتے ہوئے نہ صرف تیسری بلکہ چوتھی بار بھی صدر منتخب ہوئے (اگرچہ چوتھی صدارتی مدت میں عہدے کا حلف اٹھانے کے تین ماہ بعد ان کا انتقال ہو گیا تھا) 4 مارچ کو حلف اٹھانے والے آخری اور 20 جنوری کو حلف اٹھانے والے پہلے صدر تھے۔ ان کے دور صدارت سے ہی صدارتی مدت کی تاریخوں میں تبدیلی آئی۔ پہلے صدر تھے جنہوں نے اپنی کابینہ میں کسی خاتون وزیر کا تقرر کیا۔

تینتیسویں امریکی صدر ہیری ایس ٹرومین کے نام میں درمیان ''ایس'' کسی نام کا مخفف نہیں بلکہ یہ سمبندھیوں کے جھگڑے کو نمٹانے کیلئے رکھا گیا تھا۔ ہیری کی پیدائش پر ان کے والد اور خسر کو اس بات پر اختلاف ہو گیا تھا کہ نام کا درمیانی حصہ دادا کے نام پر ''شپ'' رکھا جائے یا نانا کے نام پر ''سلولومن'' رکھا جائے۔ بس اس تو تو' میں میں کو نمٹاتے ہوئے ان کے نام کا درمیانی حصہ کوئی نہ رکھا گیا بلکہ بچپن سے نام کے درمیان ''ایس'' شامل کیا گیا۔ 1945ء میں روز ویلٹ کی وفات کے بعد ٹرومین کو بیٹھے بٹھائے صدارت ملی۔ ابھی دوسری جنگ عظیم جاری تھی' جرمنی نے ہتھیار ڈال دیئے تھے جاپان بھی سر جھکانے والا ہی تھا کہ ٹرومین کے حکم پر ''ہیروشیما'' اور ناگاساکی'' نامی جاپانی شہروں میں ایٹم بم برسائے گئے۔ ٹرومین کی پہلی صدارتی مدت جنگ عظیم خصوصاً ایٹمی حملوں اور دوسری مدت امریکی و سوویت یونین کی سرد جنگ کے حوالے سے مشہور ہوئی۔

چونتیسویں امریکی صدر'' ڈلوائٹ ڈیوڈ آئزن ہاور دوسری جنگ عظیم کے فوجی، پائلٹ، امریکی آرمی کے چیف آف اسٹاف اور یورپ میں نیٹو کی افواج کے کمانڈر بھی تھے۔ ان کے دور صدارت میں بین الاقوامی صورت حال کافی کشمکش کی نذر رہی۔ خصوصاً سرد جنگ اپنے عروج پر تھی۔

پینتیسویں امریکی صدر جان فٹزجیرالڈ کینیڈی نے صدارت سے قبل چار برس تک امریکی نیوی میں ملازمت کی۔ پہلے امریکی رومن کیتھولک صدر تھے۔ انہوں نے اپنے بھائی رابرٹ فرانس کینیڈی کو اپنی کابینہ میں بحیثیت اٹارنی جنرل شامل کیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کے علاوہ کسی دوسری عمارت میں دیا جانے والا واحد ریاستی عشائیہ سابق صدر جارج واشنگٹن کی ورجینیا کی جاگیر ''ماؤنٹ ورٹن'' میں ہوا تھا جو کہ صدر کینیڈی نے پاکستان کے صدر ایوب خان کے اعزاز میں دیا تھا۔ ان ہی کے دور میں امریکہ خلائی تسخیر اور سرد جنگ کے خاتمے میں کامیاب ہوا۔ ادب کے دلدادہ کینیڈی کی شہرۂ آفاق تصانیف میں Why Englandslept اور "Profile incourage" شامل ہیں۔ ثانی الذکر پر انہیں ''پلٹزر ریرائز'' بھی ملا، جبکہ ان کی تقاریر بھی کئی کتابوں کی شکل میں شائع ہو چکی ہیں۔ وہ قتل کر دیئے گئے۔ چوتھے مقتول صدر انتقال کے وقت صدارتی تاریخ کے کم عمر 46 سال پانے والے صدر تھے۔ مسز جیکو لین کینیڈی نہایت مقبول خاتون اول تھیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور فنون لطیفہ کی ماہر کے علاوہ شادی سے قبل ٹائمز ہیرالڈ کی رپورٹر اور فوٹو گرافر تھیں لیکن صدر کی وفات کے بعد 20/اکتوبر 1968ء کو انہوں نے ایک ارب پتی یونانی تاجر ''ارسٹوٹل سوکریٹس اوناسس'' سے شادی کر لی۔

چھتیسویں امریکی صدر لینڈن بینز جانسن صدر کینیڈی کے قتل کے بعد صدر بنے۔ جنہوں نے صدارتی حلف جیٹ ہوائی جہاز ''ائیر فورس ون'' کے بزنس سوٹ میں ایک خاتون جج سارہ ٹلگھمن کے سامنے اٹھایا۔ تقریب کے گواہوں میں مسز جانسن اور مسز کینیڈی کے علاوہ پچیس تیس افراد اور بھی تھے۔ نومبر 1964ء کے انتخابات میں اس وقت تک کسی بھی صدارتی امیدوار کو دیئے گئے ووٹوں سے کہیں زیادہ تعداد میں امریکی رائے دہندگان نے صدر جانسن کو ووٹ دیئے۔ انہوں نے اپنے حریف کو ڈیڑھ کروڑ سے بھی زائد ووٹوں سے شکست دی۔ 1965ء میں حلف برداری کی تقریب میں شرکت کیلئے بکتر بند گاڑی میں آئے جن کی حلف برداری کیلئے شیشے کا بلٹ پروف اسٹیج تیار کیا گیا تھا۔ حلف برداری کے وقت بائبل کو ان کی اہلیہ لیڈی برڈ نے اٹھا رکھا تھا۔ ایسا پہلی مرتبہ ہوا تھا کہ حلف برداری کے وقت کسی صدر کی بیوی نے بائبل کو اٹھایا ہو۔ 31 مارچ 1968ء کو صدر نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ دوبارہ صدارتی نامزدگی قبول نہیں کریں گے۔ یہ فیصلہ انہوں نے ویت نام جنگ کی ناکامی کے باعث کیا جو کہ طول پکڑتی جا رہی تھی اور امریکی بے بس تھے۔

سینتیسویں امریکی صدر رچرڈ نکسن نے دوسری جنگ عظیم کے دوران نیوی میں خدمات انجام دی تھیں۔ آئزن ہاور کے دور میں نائب صدر رہے۔ چین کا دورہ کرنے والے امریکہ کے پہلے صدر تھے۔ نکسن کے صدارتی دور ہی میں دو امریکی خلا بازوں ''نیل آرم اسٹرنگ'' اور ''ایڈون ایلڈرن'' نے 20 جولائی 1969ء کو چاند پر قدم رکھا۔ نکسن کا پہلا دور صدارت امن و مفاہمت کے حوالے سے جانا جاتا ہے جبکہ دوسرا دور صدارت ''واٹر گیٹ اسکینڈل'' کی نذر ہو گیا۔ 9۔ اگست 1974ء کو جب انہیں عہدے سے ہٹائے جانے اور کانگرس کی جانب سے مواخذہ کی صورت میں برطرفی کا اندازہ ہو گیا تو انہوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور یوں وہ امریکی تاریخ میں عہدۂ صدارت سے استعفیٰ دینے والے پہلے صدر بن گئے۔ نکسن کے استعفیٰ سے دس مہینے پہلے ان کے نائب صدر'' اسپائیرو ٹی ایگینو'' رشوت اور بدعنوانی ثابت ہونے پر مستعفی ہو چکے تھے' لہٰذا 25ویں آئینی ترمیم کو استعمال کرتے ہوئے صدر نکسن نے جیرالڈ فورڈ کو نائب صدر نامزد کیا۔

اڑتیسویں امریکی صدر جیرالڈ روڈ ولف فورڈ 14 جولائی 1913ء کو لیزلی لانچ (والد) اور ڈورتھی گارڈ نرکنگ (والدہ) کے ہاں پیدا ہوئے۔ ان کا نام والد کی نسبت سے ''لیزلی جونئیر'' رکھا گیا۔ جب دو سال کے ہوئے تو ان کے والدین میں طلاق ہو گئی۔ یہ اپنی والدہ کے ہمراہ گرینڈ ریپڈز آ گئے جہاں والدہ نے جیرالڈ آر فورڈ سے دوسری شادی کر لی جنہوں نے لیزلی جونئیر کو قانونی طور پر بیٹا بنا کر اپنا نام دیا اور یوں لیزلی جونئیر جیرالڈ روڈ ولف فورڈ بنا۔ فورڈ بھی سابقہ فوجی تھے۔ 1942ء تا 1946ء تک نیوی میں شامل رہے اور لیفٹیننٹ کمانڈر کی حیثیت سے ملازمت سے علیحدہ ہوئے۔ فورڈ امریکی تاریخ کے پہلے صدر تھے جنہوں نے ملک کے اہم ترین عہدے انتخابات میں شریک ہوئے بغیر حاصل کئے۔ وہ انتخابات میں حصہ لئے بغیر نکسن دور کے بدعنوان نائب صدر اسپائرا ایگینو کے مستعفی ہو جانے کے بعد 25ویں ترمیم کے تحت نائب صدر بنے، جب کہ نائب صدر بننے کے بعد صدر نکسن کے 9/اگست 1974ء کے استعفیٰ کے بعد بلا انتخاب صدر بھی بنے۔ فورڈ امریکہ کے واحد صدر تھے جنہوں نے کسی سابق صدر کیلئے معافی کا اعلان کیا۔

انتالیسویں امریکی صدر جمی کارٹر 1946ء تا 1953ء تک نیوی میں لیفٹیننٹ کمانڈر کی حیثیت سے شامل رہے اور سب میرینز میں خدمات انجام دیں۔ وہ یو ایس نیول اکیڈمی سے گریجویشن کرنے والے پہلے صدر تھے۔ ان کی حکومت کی خاصیت یہ بھی تھی کہ انہوں نے اپنی کابینہ میں تین خواتین کو شامل کیا اور اپنی والدہ مسز للیان کارٹر کو سفارتی مشن پر بھارت بھیجا۔

چالیسویں امریکی صدر رونالڈ ولسن ریگن 1932ء میں آئیووا (IOWA) ریڈیو اسٹیشن سے کھیلوں کے پروگرام کے میزبان کی حیثیت سے منسلک ہوئے اور شو بزنس میں قدم رکھا۔ 1937ء میں ان کی پہلی فلم ''لورز آن دی ائیر'' پردہ کی زینت بنی۔ 14/اپریل 1942ء کو فوج میں شمولیت اختیار کی لیکن نظر کی کمزوری کی وجہ سے انہیں محاذ پر لڑائی کی ذمے داری نہ سونپی گئی بلکہ وہ وہاں فوج کے لئے تربیتی فلمیں بناتے رہے اور 9 دسمبر 1945ء کو کیپٹن کی حیثیت سے باعزت طریقے سے فوج سے علیحدہ ہو گئے۔ 1946ء تا 1960ء تک اسکرین ایکٹرز گلڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن اور پانچ مرتبہ صدر بنے۔ 1962ء میں ڈیموکریٹک پارٹی کی رکنیت چھوڑ کر ریپبلکن میں شامل ہو گئے۔ 4 نومبر 1980ء کو جمی کارٹر کو شکست دے کر 70 سال کی عمر میں امریکہ کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا اور ریٹائرمنٹ کے وقت بھی ان کی عمر 78 سال سابقہ صدور سے زیادہ تھی۔ ریگن پہلے امریکی صدر تھے جنہوں نے امریکی تاریخ میں پہلی مرتبہ سپریم کورٹ میں خاتون چیف جسٹس کا تقرر کیا۔

اکتالیسویں امریکی صدر جارج ہربرٹ واکر بش 12 جون 1942ء کو دوسری جنگ عظیم کے دوران بحری فوج میں شامل ہوئے اور 1945ء میں علیحدہ ہوئے۔ 1976ء تا 1977ء کے دوران سینٹرل انٹیلی جینس ایجنسی (CIA) کے ڈائریکٹر رہے۔ بش کو امریکی تاریخ میں پہلے قائم مقام صدر ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ 13 جولائی 1985ء کو جب صدر ریگن

(باقی صفحہ 4 پر)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 2)

حضور انور کچھ دیر کے لئے گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ اس موقع پر اہل خانہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

Phoenix جماعت کے وزٹ کے بعد حضور انور واپس Rose Hill تشریف لے آئے اور کچھ دیر کے لئے محمد متن صاحب مرحوم کے بیٹے کی درخواست پر ان کے گھر تشریف لے گئے۔ 1988ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ماریشس کا پہلا دورہ فرمایا تھا تو حضور نے اس گھر میں قیام فرمایا تھا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت دارالسلام روزہل تشریف لے آئے جہاں بارہ بجکر پینتیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ماریشس کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

معتمد سے حضور انور نے مجالس کی تعداد اور مجالس کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا کتنی مجالس ایسی ہیں جو باقاعدگی سے رپورٹس بھجواتی ہیں۔ حضور انور نے مجالس اور جماعت (برانچ) میں فرق سمجھایا اور بتایا کہ ملک میں امیر یا صدر کے تحت جو جماعتی نظام ہے اس میں یہ مختلف برانچز جماعتیں کہلاتی ہیں اور ذیلی تنظیموں میں یہی جماعتیں مجالس کہلاتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی ہر ماہ اپنی تمام جماعتوں سے رپورٹ حاصل کیا کریں۔ یہ رپورٹس صدر صاحب دیکھیں اور اپنے Comments دیں۔ جو ان مجالس کے قائدین کو بھجوائے جائیں اور اسی طرح تمام مہتممین اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ دیکھیں اور اس پر اپنا تبصرہ متعلقہ مجالس کو بھجوائیں۔ فرمایا جو مجالس باقاعدہ رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کو یاددہانی کروائیں اور Follow Up کریں۔ حضور انور نے فرمایا ہر ماہ آپ کی طرف سے مجھے باقاعدہ رپورٹ آنی چاہئے۔

مہتمم اطفال کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ نائب صدر بھی ہیں۔ جبکہ مہتمم اطفال کا بہت زیادہ کام ہوتا ہے۔ آپ کا اپنا شعبہ بڑا اہم ہے اور آپ کا دفتر بہت اہمیت کا حامل ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ نائب صدر کے پاس کوئی عہدہ ضرور ہو۔

حضور انور نے اطفال کی تجنید کا جائزہ لیا اور فرمایا نئی تجنید بنائیں۔ نیز حضور انور نے فرمایا کہ اپنی عاملہ بھی بنائیں اور جو سیکرٹری تجنید ہوگا وہ تجنید کا مکمل ریکارڈ رکھے۔ حضور انور نے اطفال کے چندوں کا اور چندہ کے معیار کا بھی جائزہ لیا اور اطفال کو خصوصی طور پر چندہ وقف جدید میں شامل کرنے کے بارہ میں توجہ دلائی۔ فرمایا اطفال نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کریں۔ ان کی تعلیمی و تربیتی کلاسز لگائیں۔ ہماری مستقبل کی نسل تربیت یافتہ ہو۔

حضور انور نے مہتمم اطفال کو فرمایا آپ کی ڈیوٹی بہت اہم ہے۔ آپ اطفال کو سنبھالیں۔ مہتمم اشاعت اور مہتمم تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کام کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

مہتمم دعوت الی اللہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہو کر فرمایا جس طرح میں نے خطبہ جمعہ میں بتایا ہے۔ اس کے مطابق لمبے عرصہ کے لئے مستقل بنیادوں پر دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں۔ اپنی سکیم بنائیں اور مجھے مطلع کریں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس اس لحاظ سے خدام کا جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں۔ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو خدام کچھ نہیں کر رہے ان کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب خدام نمازوں میں ریگولر ہو جائیں گے تو ان میں بڑی تبدیلی ہوگی۔ کوشش کریں کہ ان کی بری عادتیں دور ہوں۔ خلافت کی اہمیت کے بارہ میں بتائیں۔ خلیفۃ المسیح سے رابطہ اور تعلق رکھیں۔ جماعتی ویب سائٹ کے ذریعہ ای میل بھیج سکتے ہیں۔ خطوط بھجوا سکتے ہیں۔ بیشک آپ مجھے ڈاک میں ان کے خط بھجوا دیں۔ میں ہر ایک کو جواب دوں گا۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نوجوانوں کو ہنر سکھائیں۔ ان کو ٹریننگ دیں کمپیوٹر کی ٹریننگ دیں۔ آجکل یہ اہم ہے۔ مختلف کمپنیوں سے رابطہ کر کے Job دیکھیں اور جن کے پاس کوئی کام نہیں ہے ان کو ٹریننگ دیں اور کوئی ہنر سکھائیں تاکہ وہ مصروف ہو سکیں۔ فارغ انسان کو برے خیالات آتے ہیں۔ اس لئے ضرور کوئی کام کرنا چاہئے۔

مہتمم خدمت خلق اور مہتمم وقار عمل کو حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ بیت اور اس کے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھا کریں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں جو بلڈ بینک ہیں، ہسپتال ہیں وہاں خدام خون کا عطیہ دیا کریں۔ فرمایا ایک ٹیم بنائیں۔ خدام کو آرگنائز کریں اور آپ کی یہ ٹیم باقاعدہ خدام الاحمدیہ کے نام پر رجسٹرڈ ہونی چاہئے جہاں خدام کے نام رجسٹرڈ ہوں۔ جب ان کو خون کی ضرورت ہو اور وہ بلائیں تو جائیں اور خون دیں۔ خون دینے والے تمام خدام کو صحت مند ہونا چاہئے۔

مہتمم مقامی اور مہتمم عمومی کے شعبہ اور کام کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا۔ مہتمم تعلیم سے حضور انور نے قرآن کریم کی کلاسز کے بارہ میں دریافت فرمایا حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی کلاسز کے بارہ میں ہر مجلس میں سپیشل کوشش کریں اور اس سلسلہ میں مربی سلسلہ سے بھی مدد لیں۔ شمشیر سوکیہ صاحب ہمارے پرانے مربی ہیں ان سے بھی مدد لیں۔ حضور انور نے اردو کلاسز کا بھی جائزہ لیا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی چھوٹی کتاب یا بڑی کتاب کا کوئی حصہ منتخب کر کے مجالس کو دیں۔ تین یا چھ ماہ کے بعد امتحان لیں، ہر خادم امتحان دے۔ جو خادم پوری طرح تیار نہ ہوں ان کو کہیں کہ کتاب کو دیکھ کر جواب لکھ دیں۔

مہتمم مال اور مہتمم تحریک جدید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بجٹ اور چندہ دہندگان کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا اور فرمایا جو بھی معیار رکھیں، قربانی کی روح قائم رہنی چاہئے۔

ایڈیشنل مہتمم تربیت برائے نومبائعین کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نومبائعین سے مستقل رابطہ رکھیں اور خصوصاً ملک کے جنوبی حصہ میں جو نومبائعین ہیں ان سے رابطہ رکھیں اور ان کی تربیت کریں جب تک وہ مستقل طور پر ٹرینڈ نہیں ہو جاتے اس وقت تک ان سے مستقلاً رابطہ رہنا ضروری ہے۔

مہتمم صحت جسمانی نے بتایا کہ بعض جگہوں پر ان ڈور کھیلوں کا انتظام موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کوئی ذمہ دار ہونا چاہئے جو ان کھیلوں کا انچارج ہو۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی محاسبہ کمیٹی بنائیں نیز ہدایت فرمائی کہ اپنے نائب بھی تیار کریں۔ سیکنڈ لائن ہر شعبہ میں تیار ہونی چاہئے جو بعد میں آگے آ سکے۔ تمام شعبوں میں ٹرینڈ کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی جو چندہ عام ادا نہیں کرتا اس سے ذیلی تنظیم کا چندہ نہیں لیا جائے گا۔ جو رقم وہ دے رہا ہے اس کو واضح طور پر بتا دیا جائے کہ جو رقم تم دے رہے ہو یہ خدام کا چندہ نہیں ہے بلکہ چندہ عام ہے۔ یہ رقم اس شخص کے چندہ عام کے طور پر سیکرٹری مال کو دے دی جائے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ماریشس کی یہ میٹنگ سوا دو بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت دارالسلام میں تشریف لے گئے۔ جہاں نیشنل مجلس عاملہ جماعت ماریشس، ذیلی تنظیموں کو مجالس عاملہ (انصاراللہ، خدام الاحمدیہ) مربیان کرام، اور دیگر مختلف شعبوں کے کارکنان نے گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت دارالسلام میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

شام ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف احمدی احباب کے گھروں کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

سب سے پہلے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مکرم حنیف جواہر صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور یہاں کچھ دیر قیام کے بعد ڈاکٹر بشیر جواہر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ یہاں بھی حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کچھ وقت کے لئے ٹھہرے۔ پھر یہاں سے مکرم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت ماریشس کے گھر تشریف لے گئے۔ مذکورہ بالا تینوں گھر ایک ہی کمپاؤنڈ میں مختلف منازل پر ہیں۔

ان سبھی فیملیز کی خوشی و مسرت کا آج کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور برکتیں حاصل کیں۔

بعد ازاں حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ڈاکٹر میر جواہر صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ پھر یہاں سے مکرم موسیٰ تیجو صاحب نائب امیر و صدر مجلس انصاراللہ ماریشس کے گھر تشریف لے گئے اور کچھ دیر یہاں قیام فرمایا۔ یہاں بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر بنائی گئیں۔ موسیٰ تیجو صاحب کی فیملی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی بڑی ہے۔ سبھی حضور انور کی آمد پر اکٹھے ہو گئے تھے اور خوشی و مسرت سے معمور تھے۔

موسیٰ تیجو صاحب کے ساتھ والا گھر مکرم رشید وارسلی صاحب اور جماعت کے جنرل سیکرٹری حفیظ سوکیہ صاحب کا ہے ان کا سارا خاندان گھر سے نکل کر اپنے صحن میں کھڑا تھا۔ جب حضور انور موسیٰ تیجو صاحب کے گھر سے باہر نکلے اور ان لوگوں کو باہر کھڑا دیکھا تو ان کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ یہ لوگ اتنے خوش تھے کہ حضور انور کی یہاں سے روانگی کے بعد ایک دوسرے کو گلے مل کر خوشی سے رو رہے تھے۔ پھر یہاں سے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مکرم مظفر سدھن صاحب مربی سلسلہ ماریشس کے گھر تشریف لے گئے یہاں بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائی گئیں۔

مظفر سدھن صاحب کے گھر کے ساتھ ہی اسماعیل علی بخش صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت کا گھر ہے یہ فیملی بھی اپنے گھر کے باہر کھڑی ہوگئی۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے گھر بھی تشریف لے گئے ان لوگوں نے بھی تصاویر بنوائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مکرم احمد تراب علی صاحب اور ان کے بچوں اسلم تراب علی اور ناصر تراب علی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ قافلہ کے بعض ممبران کا قیام ان کے گھر میں تھا۔ یہاں بھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور مکرم رفیق تراوالی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

یہ سبھی فیملیز آج بے حد خوش تھیں اور خوش نصیب تھیں کہ ان کے پیارے آقا کے مبارک قدم ان کے گھروں میں پڑے ہیں۔ یہ سبھی احباب برملا اس بات کا اظہار کر رہے تھے کہ آج کا دن ان کے لئے عید کا دن، ایک خواب ہے جو انہوں نے دیکھا ہے ایک دوسرے کو بیان کرتے ہوئے خوشی سے روتے تھے اور بار بار حضور انور کی شفقت محبت و پیار کا ذکر کرتے اور ایک دوسرے کے گلے لگ کر مبارکباد دیتے۔

ماریشس سے روانگی

پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روزہل میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور اللہ حافظ کہا۔ ساری بیت احباب جماعت مرد و خواتین سے بھری ہوئی تھی۔ بیت کے بیرونی احاطہ میں بھی تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ احباب جماعت

(باقی مسلسل صفحہ 7 پر)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 7)

ملک بھر کی تمام جماعتوں سے آئے ہوئے تھے۔ دورہ ماریشس کے اس سفر کی ماریشس کی سرزمین پر آخری نمازیں تھیں اس کے بعد آج رات ماریشس سے ہندوستان کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب بیت سے باہر تشریف لائے تو بیت کے بیرونی احاطہ میں احباب مردوزن کی ایک کثیر تعداد بیت سے نکل کر جمع ہو چکی تھی۔ احباب جماعت نے پرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ مردوخواتین بچے بوڑھے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے پیارے آقا کو آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھوں سے الوداع کہہ رہے تھے۔ بڑے بھی رو رہے تھے اور بچے بچیاں بھی رو رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق رات ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد روانگی ہوئی۔ رات ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ پر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ رہائش گاہ سے ایئرپورٹ تک آتے ہوئے پولیس نے Escort کیا۔

ایئرپورٹ سے باہر رات ڈیڑھ بجے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے ماریشس کی مختلف جماعتوں سے سینکڑوں کی تعداد میں احباب جماعت مردوزن بچے بوڑھے جمع تھے۔ یہ لوگ رات گیارہ بجے سے ہی ایئرپورٹ پر پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور اپنے پیارے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ جونہی حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے۔ احباب نے والہانہ انداز میں پرجوش نعرے بلند کئے۔ حضور انور ازراہ شفقت اپنی گاڑی سے نیچے اتر آئے اور احباب کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے سامنے سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے نعروں اور سلام کا جواب دیا۔ خواتین بھی اس آدھی رات کے وقت بہت بڑی تعداد میں اپنے چھوٹے معصوم بچوں کو اپنے سینوں سے چمٹائے ہوئے قطار در قطار حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔ حضور انور ان خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور پیدل چلتے ہوئے ہر ایک کے پاس سے گزرے اور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا۔ الوداع کا یہ منظر بڑا پرسوز تھا۔ یہ سبھی لوگ رو رہے تھے۔ حضور انور نے پرسوز دعا کروائی اور سب کو الوداعی السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

ایئرپورٹ پر کچھ دیر قیام کے بعد رات اڑھائی بجے حضور انور جہاز میں سوار ہوئے۔ ماریشس کے Sir Seewoo Sagar انٹرنیشنل ایئرپورٹ Ramgoolam سے ایئر ماریشس کی فلائٹ MK 744 رات دو بجکر پچپن منٹ پر دہلی (بھارت) کے لئے روانہ ہوئی۔

مرکز عطیہ خون نور العین سے بلڈ حاصل کرنے کا طریقہ

نور العین (بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ) میں قائم مرکز عطیہ خون مریضوں کیلئے بلڈ کی بروقت فراہمی اور مختلف ٹیسٹوں کیلئے قائم کیا گیا ہے۔ ان امور کی تفصیلات احباب کی آسانی کیلئے پیش خدمت ہیں۔

☆ یہاں بلڈ کی خرید وفروخت نہیں ہوتی بلکہ بلڈ متبادل کی بنیاد پر فراہم کیا جاتا ہے۔ بلڈ حاصل کرنے سے پہلے متبادل بلڈ دینا ضروری ہے۔

☆ ادارہ ہذا کے ڈونرز کو بلڈ بغیر متبادل ٹیسٹ چارجز کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے۔

☆ ڈونرز کو بغیر متبادل بلڈ صرف قریبی رشتہ دار (ماں، باپ، بہن، بھائی، بیوی، بچے) کیلئے دیا جاتا ہے۔

☆ انتظام ہونے کے بعد بلڈ ہمارے پاس تین دن تک سٹور رہتا ہے تین دن بعد کسی اور کو دے دیا جاتا ہے۔ ☆ تین دن کے بعد بلڈ لینے کی صورت میں چارجز دوبارہ دینے ہوتے ہیں۔

☆ بلڈ بینک کے بلانے پر بلڈ دینے والا ہی بلڈ بینک کا ڈونر کہلاتا ہے۔

☆ کسی بھی Negative بلڈ گروپ کیلئے دو متبادل بلڈ لئے جاتے ہیں۔

☆ کسی بھی Positive بلڈ گروپ کیلئے ایک متبادل بلڈ لیا جاتا ہے۔

☆ بلڈ حاصل کرتے وقت ضروری ٹیسٹوں کے چارجز مبلغ -/560 روپے اور بیگ چارجز -/120 روپے ادا کرنے ہوتے ہیں۔ یہ چارجز نا قابل واپسی ہیں۔

☆ کارکنان کیلئے بلڈ کے ٹیسٹ چارجز نصف جبکہ بیگ چارجز پورے ہوتے ہیں۔

☆ کوئی بھی بلڈ ضروری ٹیسٹوں کے بعد ہی لیا اور دیا جاتا ہے۔ اس لئے آپ کو جو بھی ٹائم دیا جاتا ہے اس وقت تشریف لائیں۔

☆ خون کی بیماریوں مثلاً تھیلیسیمیا، ہیموفیلیا یا بلڈ کینسر وغیرہ کے مریضوں کو ادارہ کی طرف سے Free بلڈ پروڈکٹس کی سہولت دی جاتی ہے۔

چارجز کی تفصیل درج ذیل ہے

بلڈ گروپ	30:00 روپے
کراس میچ	40:00 روپے
کومبز ٹیسٹ	40:00 روپے
HbsAg ٹیسٹ	150:00 روپے
HCV ٹیسٹ	150:00 روپے
HIV ٹیسٹ	150:00 روپے
بلڈ بیگ	120:00 روپے
کل میزان	680:00 روپے

☆ مزید تفصیلات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

047-6215201-0476212312

(انچارج مرکز عطیہ خون، نور العین ربوہ)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور نے ہائر نیشنل ڈپلومہ ان مکینیکل ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 جنوری 2006ء ہے جبکہ انٹرویو اور داخلہ ٹیسٹ 5 جنوری 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

فون: 042-7663909-7642799

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رائیونڈ روڈ کیمپس لاہور نے ہائر نیشنل ڈپلومہ کورسز ان الیکٹرونکس ٹیکنالوجی ٹیلی کمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 جنوری 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

فون: 042-5321818-5321830

سویڈش پاکستانی انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات نے ہائر نیشنل ڈپلومہ ان الیکٹرونکس ٹیکنالوجی، میکاٹرونکس ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 جنوری 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 18 دسمبر 2005ء ملاحظہ کریں یا ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

053-3524819-0300-6242649

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے سیشن 07-2006ء میں ماسٹرز ان ملٹی میڈیا آرٹس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے یہ دو سالہ پروگرام ہے جس میں سٹوڈیو کورسز اور تھیوری شامل ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 دسمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

042-9211622,9210599,9210601

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 26 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:13

گمشدہ انگوٹھی و بازیافتہ ڈائری

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل جدید پریس دارالنصر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک عدد طلائی انگوٹھی مورخہ 23 دسمبر 2005ء دارالرحمت وسطی سے بیت اقصیٰ جاتے ہوئے راستہ میں گر گئی ہے جس کو ملے مہربانی فرما کر مجھے پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ایک عدد سیاہ رنگ کی ڈائری مورخہ 20 دسمبر کو کالج روڈ ربوہ سے ملی ہیں جس میں ڈاکٹری نسخہ جات لکھے ہوئے ہیں جس کی ہو وہ درج بالا پتہ سے حاصل کر لیں۔

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

Pride Tours رینٹ اے کار نئی گاڑیاں کرایہ پر
دستیاب چوبیس گھنٹے سروس احمدی حضرات کیلئے خصوصی رعایت
90H کمرشل ایریا ڈیفنس لاہور فون: 042-5729217
0300-4835265 رابطہ ربوہ: 0300-7713289

Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

C.P.L 29-FD

نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور اور UPS بارعایت دستیاب ہیں۔
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ نزد مدرسہ تقسیمہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد